ورکرز ویلفیئر فنڈ کی گورننگ باڈی کا 168واں اجلاس، اہم اقدامات پر اتفاق

رپورٹ ، سردار سلیم الیاس

وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں ورکرز ویلفیئر فنڈ کی گورننگ باڈی کا 168واں اہم اجلاس منعقد ہوا، جس کی صدارت فنڈ کے چیئرمین ندیم اسلم چوہدری نے کی.

اجلاس میں سیکرٹری ورکرز ویلفیئر فنڈ ذوالفقار احمد، ڈائریکٹر لیگل فیصل طارق، وفاق اور پنجاب سے فنڈ کے معزز ممبر شیخ محسن الیاس، زاہد حسین بھٹو، پیر محمد کاکڑ، فرخ شہزاد اور محمد احمد سمیت تمام صوبائی اور وفاقی ارکان نے شرکت کی.

اس اعلیٰ سطحی اجلاس میں جہاں ادارے کے انتظامی اور مالیاتی امور پر اہم فیصلے کیے گئے، وہاں ملک بھر کے لاکھوں رجسٹرڈ محنت کشوں اور ان کے خاندانوں کے لیے متعدد فلاحی اور تعلیمی منصوبوں کی بھی منظوری دی گئی.

اجلاس کے آغاز میں گورننگ باڈی کے 167ویں اجلاس کے منٹس کی باقاعدہ توثیق کی گئی. اس کے بعد اوور سائٹ اینڈ انٹر پروونشل کوآرڈینیشن کمیٹی کے تیسرے اجلاس کی سفارشات پر تفصیلی غور و خوض

کیا گیا اور مختلف صوبوں کے درمیان کوآرڈینیشن کو بہتر بنانے کے لیے ضروری فیصلے کیے گئے. اجلاس میں ڈیولپمنٹ ورکنگ پارٹی کی ترجیحات اور ترقیاتی منصوبوں کی سفارشات کا بھی جائزہ لیا گیا.

ادارے کی جائیدادوں کو شفاف طریقے سے بروئے کار اسلام آباد میں قائم F-6 لانے کے لیے، سیکٹر ڈبلیو ڈبلیو ایف بزنس سینٹر کے گراؤنڈ فلور کی اوپن بڈنگ کھلی نیلامی کے لیے قائم کردہ خصوصی کمیٹی کی سفارشات پیش کی گئیں. گورننگ باڈی نے قواعد و ضوابط اور مکمل شفافیت کو برقرار رکھتے ہوئے اس حوالے سے مناسب فیصلے صادر کیے

اجلاس کے دوران مزدوروں کے حقوق اور ان کے بچوں کی تعلیمی محرومیوں کا معاملہ سب سے نمایاں رہا. ورکرز کے نمائندے شیخ محسن الیاس اور دیگر ارکان نے مزدوروں کے بچوں کو بنیادی تعلیم کی فراہمی پر سخت مؤقف اپنایا.

انہوں نے آئینِ پاکستان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ تعلیم ہر بچے کا بنیادی حق ہے، لیکن بدقسمتی سے پیکیجز گروپ جیسے ہزاروں ملازمین والے بڑے صنعتی گروپس میں بھی 100 بچے بھی تعلیم حاصل نہیں کر پا رہے. انہوں نے انکشاف کیا کہ ملک میں تقریباً 18 لاکھ رجسٹرڈ ورکرز کے مقابلے میں بچوں کو تعلیمی سہولیات انتہائی کم مل رہی ہیں.

گورننگ باڈی نے اس مؤقف سے مکمل اتفاق کرتے ہوئے اوور سائٹ کمیٹی کی سفارشات کے تحت **ایک لاکھ بچوں کو بنیادی تعلیم فراہم کرنے کے منصوبے** کو مزید مؤثر انداز میں آگے بڑھانے کی منظوری دی. اس کے ساتھ ہی درج ذیل اہم اقدامات پر اتفاق کیا گیا

تمام صوبوں کے سیکرٹریز کے ساتھ مل کر ایک جامع ورکنگ پلان تیار کیا جائے گا تاکہ نجی تعلیمی اداروں میں بھی مزدوروں کے بچوں کے داخلے ممکن بنائے جا سکیں اور تمام صوبوں میں برابری کی بنیاد پر سہولیات ملیں

ورکرز ویلفیئر فنڈ اور تمام صوبائی ورکرز ویلفیئر بورڈز میں کتابوں، اسٹیشنری، یونیفارم اور ٹرانسپورٹ الاؤنسز کے موجودہ ریٹس کا جائزہ لے کر مہنگائی کے تناسب سے ان میں مناسب اضافہ کیا جائے گا.

انٹرمیڈیٹ میں داخلوں کے لیے پہلے سے عائد 60 فیصد نمبروں کی سخت شرط کو ختم کر دیا گیا ہے، اور اب نئے داخلے طریقہ کار کو مزید آسان اور بہتر بنایا جا رہا ہے.

بلوچستان میں قائم ورکرز ویلفیئر اسکولوں کو درپیش مالیاتی بحران اور بجٹ کے مستقل حل کے لیے ایک مکمل اور جامع ورک پلان پیش کرنے پر تفصیلی گفتگو کی گئی.

اجلاس کے اختتام پر چیئرمین اور معزز ممبران نے عزم ظاہر کیا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف اور وفاقی وزیر برائے سمندر پار پاکستانیز و انسانی وسائل چوہدری سالک حسین کے وژن کے مطابق، ورکرز ویلفیئر فنڈ کو ایک جدید اور عوام دوست ادارہ بنایا جائے گا جہاں ہر پالیسی کا مرکز صرف اور صرف محنت کش خاندانوں کا روشن مستقبل ہوگا